صدف جتوئی

کی پراسرار موت

اردو



8×8

WIZSUITE

ایک جاسوسی منطقی پہیلی

صدف جتوئی کی پراسرار موت

WizSuite

Copyright © 2026 by WizSuite.

All rights reserved.

No part of this book may be reproduced in any form or by any electronic or mechanical means, including information storage and retrieval systems, without written permission from the copyright holder, except for the use of brief quotations in a book review.

Names, characters, places, and incidents are products of the author’s imagination or are used fictitiously. Any resemblance to actual persons, living or dead, events, or locales is entirely coincidental.

Puzzle design & logic certification by WizardsEye — www.wizsuite.io

© ۲۰۲۶ WizSuite۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

تمام حقوق محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ، کسی بھی صورت میں، حقوقِ اشاعت کے مالک کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر نقل یا دوبارہ شائع نہیں کیا جا سکتا۔ اس پابندی میں برقی یا میکانی ذرائع، نیز معلومات کو محفوظ کرنے اور بازیافت کرنے کے نظام بھی شامل ہیں۔ تاہم، کتاب کے جائزے یا تبصرے میں مختصر اقتباسات استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

اس کتاب میں مذکور تمام نام، کردار، مقامات اور واقعات یا تو مصنف کے تخیل کی پیداوار ہیں یا فرضی طور پر پیش کیے گئے ہیں۔ حقیقی زندگی کے کسی بھی شخص (خواہ وہ زندہ ہو یا وفات پا چکا ہو)، واقعے یا مقام سے ان کی مماثلت محض اتفاقی ہے۔

پہیلیوں کے ڈیزائن اور ان کی منطق کی تصدیق:

WizardsEye — www.wizsuite.io

یہ پہیلی کیسے حل کریں

یہ ایک منطقی گرڈ پہیلی ہے: ہر سراغ ایک سچا بیان ہے، اور تمام مہمانوں کو بٹھانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے جو بیک وقت ان سب پر پورا اترے۔

ہر مہمان کے لیے صرف ایک خانہ ہے—ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔ ہر پہیلی کے صفحے پر دی گئی علامتیں بتاتی ہیں کہ کن خانوں میں بیٹھا جا سکتا ہے اور کون سے بند ہیں۔

سراغوں کو ترتیب سے دیکھتے جائیں۔ کچھ سراغ کسی مہمان کو سیدھا کسی قطار، کالم یا کمرے میں بٹھا دیتے ہیں۔ کچھ کسی کی جگہ کسی دوسرے مہمان یا کسی نشانی کے لحاظ سے بتاتے ہیں—ان کی مدد سے نشستیں شامل یا خارج کریں۔

اندازہ لگانے کی کوئی ضرورت نہیں: ہر نشست صرف سراغوں سے منطقی طور پر طے ہو سکتی ہے۔ اگر آپ اندازہ لگانے لگیں تو استعمال شدہ سراغ دوبارہ پڑھیں—ان میں سے کوئی ایک پہلی نظر سے زیادہ جگہیں رد کرتا ہے۔

منصور گورچانی کی آخری شام

جس کمرے میں منصور گورچانی کی لاش ملی، وہاں صرف ایک اور مہمان تھا۔

کیس نمبر ۱

آسان

حل کیسے کریں

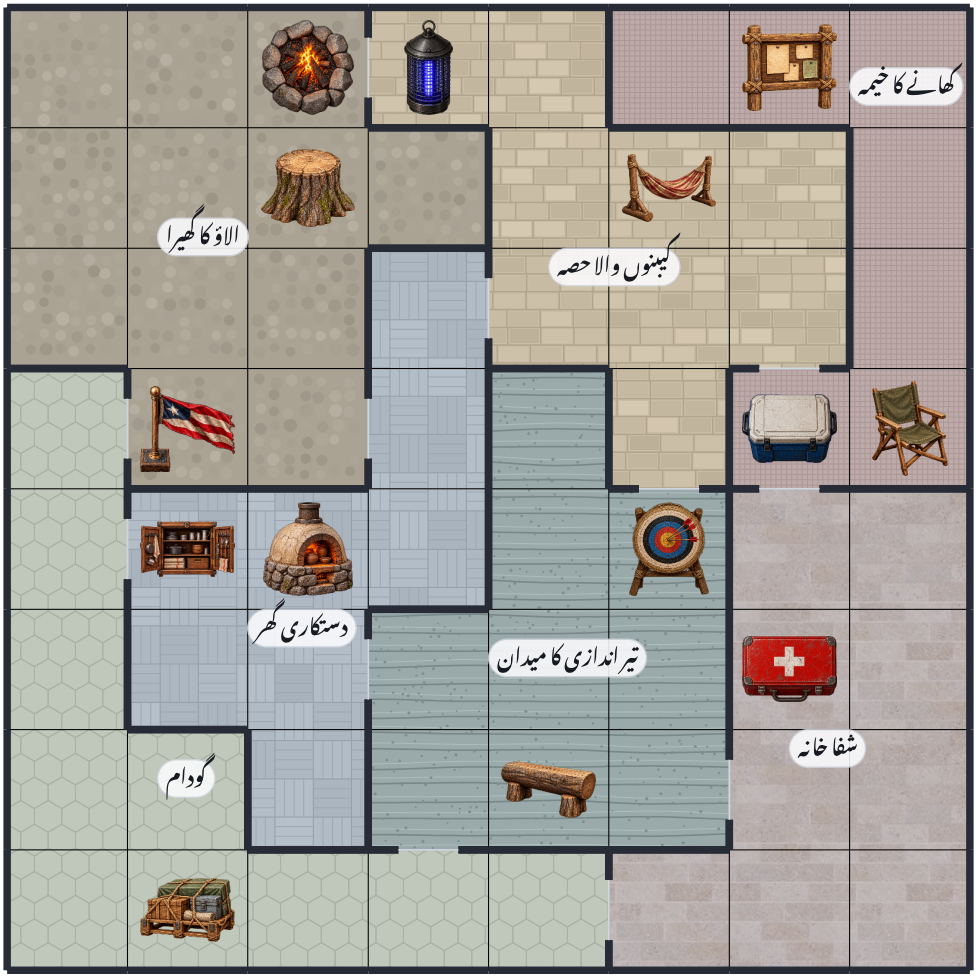
بیٹھنے کی جگہ



بند



۱ تمام ۸ مہمان خالی خانوں پر ہیں — ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔
۲ یہاں کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ خالی کارڈ تضاد نہیں، بس ایک خلا ہے جسے پُر کرنا ہے۔
۳ پھر بتائیں کہ مقتول کے کمرے میں دوسرا مہمان کون تھا۔



قاتل کا نام



۶٬۱″

اسد قادری

وہ سب سے بڑے کمرے میں موجود تھا۔



۵٬۹″

یوسف زہری

وہ الاؤ کے گھیرے میں درخت کے ٹھنٹھ پر ہی رہا۔



۵٬۸″

مسعود ٹوانہ

وہ تیسری قطار اور پہلے کالم میں بیٹھا تھا۔



۵٬۳″

فرحانہ میمن

وہ کیبنوں والے حصے میں موجود تھی۔



۵٬۷″

مہوش سندھو

وہ پانچویں قطار میں، باہر کی دیوار کے ساتھ بیٹھی تھی۔



۵٬۱۰″

فہد چشتی

وہ چھٹی قطار اور چوتھے کالم میں بیٹھا تھا۔



۶٬۳″

منصور گورچانی

لاش ملی تو کمرے میں صرف ایک اور مہمان موجود تھا۔



۵٬۴″

ثریا رند

اس کی کرسی سامان رکھنے کے ایک کمرے میں تھی۔

عمر شریف کیس

جس کمرے میں عمر شریف کی جان گئی، وہاں ان کے سوا صرف ایک اور مہمان تھا۔

کیس نمبر ۲

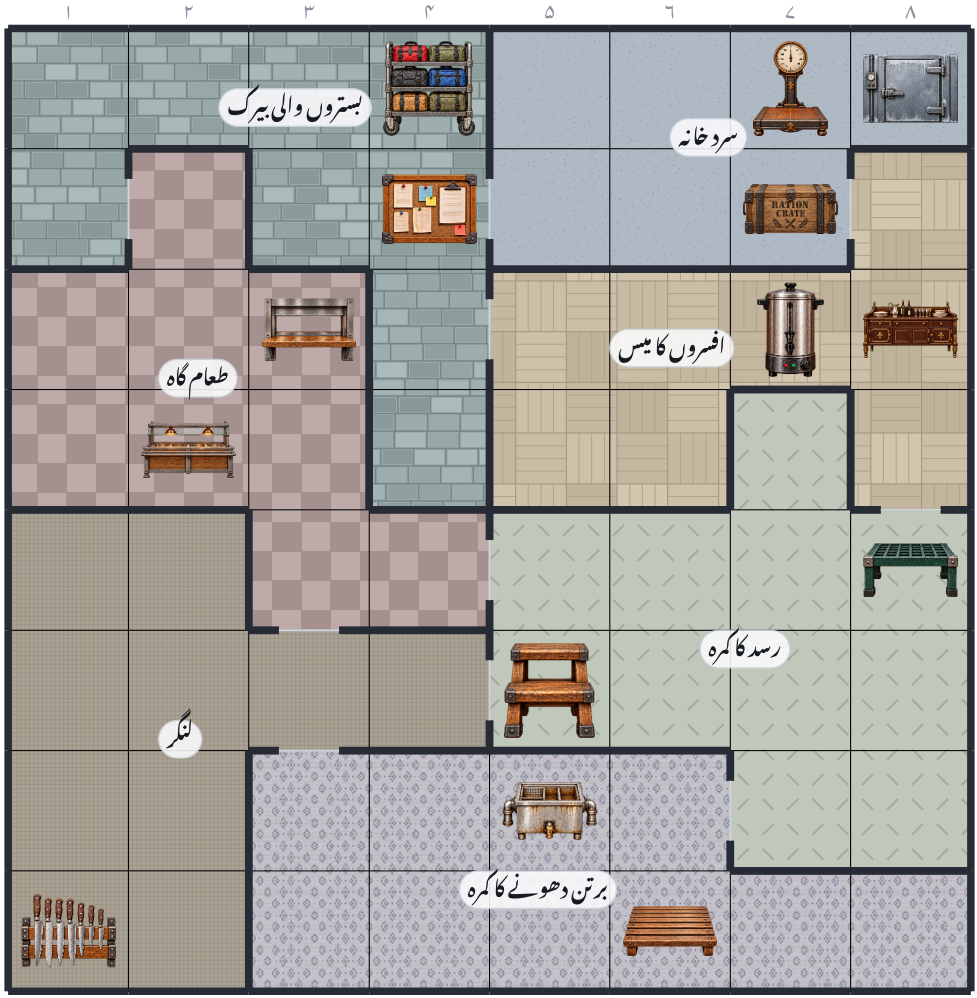
آسان

حل کیسے کریں

۱ تمام ۸ مہمان خالی خانوں پر ہیں — ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔
۲ یہاں کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ خالی کارڈ تضاد نہیں، بس ایک خلا ہے جسے پُر کرنا ہے۔
۳ پھر بتائیں کہ مقتول کے کمرے میں دوسرا مہمان کون تھا۔

بیٹھنے کی جگہ

بند



قاتل کا نام _____



۵′۳″

نائلہ بشیر

وہ دوسری قطار اور پانچویں کالم میں بیٹھی تھی۔



۶′۰″

عمر شریف

لاش ملی تو کمرے میں صرف ایک اور مہمان تھا۔



۵′۴″

شاہدہ اکبر

وہ سب سے بڑے کمرے میں رہی۔



۵′۱″

ساجدہ یونس

اس کی جگہ قطار ۱ میں تھی۔



۵′۱۰″

افتخار صدیق

وہ لنگر میں، تیسرے کالم میں بیٹھا تھا۔



۵′۱۱″

امتیاز منظور

وہ برتن دھونے کے کمرے میں، چھٹے کالم میں تھا۔



۵′۷″

جنید نذیر

وہ نقشے کے کسی کونے میں بیٹھا تھا۔



۵′۵″

نور یعقوب

وہ پانچویں قطار میں، باہر کی دیوار کے ساتھ تھا۔

خط کھولنے کی چھری سے قتل

چاکر برلاس کی لاش ملی۔ وہاں صرف ایک اور شخص موجود تھا۔

کیس نمبر ۳

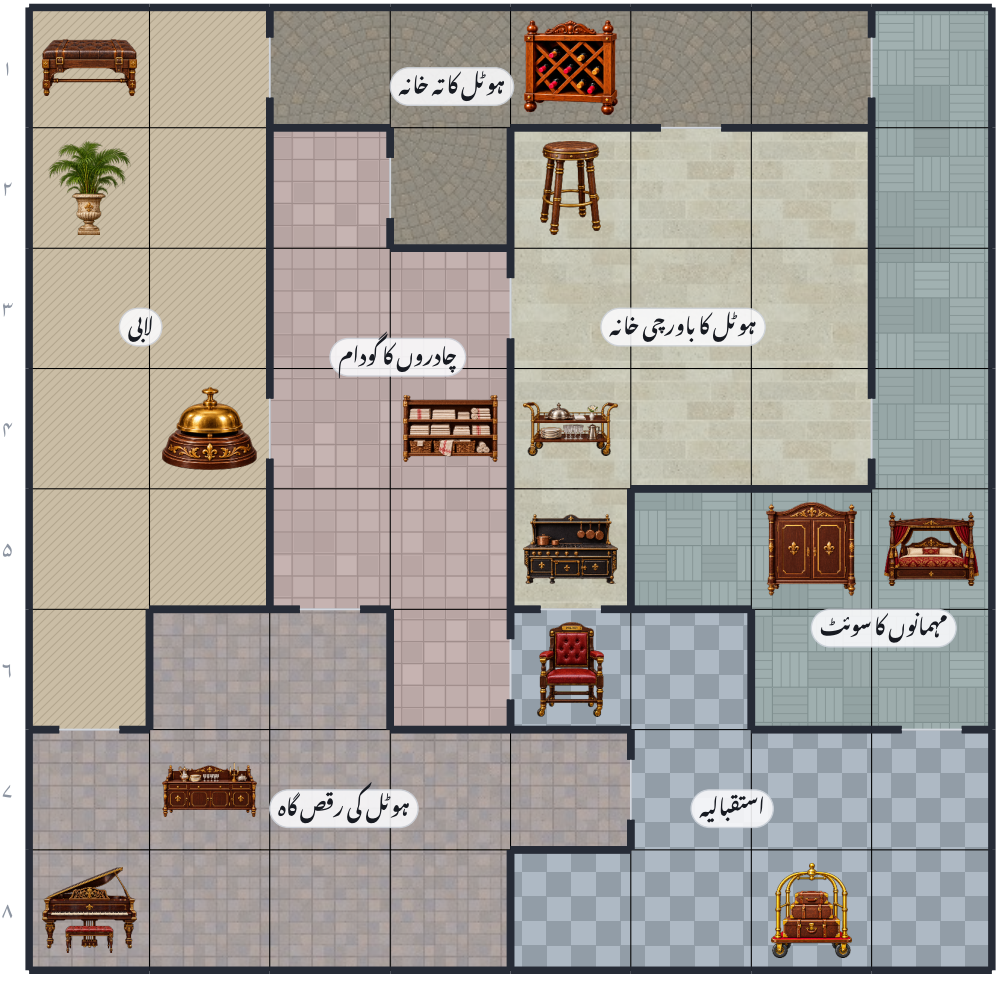
درمیانہ

حل کیسے کریں

۱ تمام ۸ مہمان خالی خانوں پر ہیں — ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔
۲ یہاں کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ خالی کارڈ تضاد نہیں، بس ایک خلا ہے جسے پُر کرنا ہے۔
۳ پھر بتائیں کہ مقتول کے کمرے میں دوسرا مہمان کون تھا۔

بیٹھنے کی جگہ

بند



قاتل کا نام



۵′۹″

چاکر برلاس

لاش ملی تو کمرے میں صرف ایک اور مہمان موجود تھا۔



۵′۱۱″

مظہر سہگل

وہ تیسری قطار اور دوسرے کالم میں بیٹھا تھا۔



۵′۴″

رفعت پراچہ

وہ پہلے کالم میں بیٹھی تھی۔



۵′۵″

مہرین امروہوی

وہ قطار ۵ میں بیٹھی تھی۔



۵′۳″

شمائلہ ہراج

وہ استقبالیے میں، ساتویں کالم میں تھی۔



۵′۰″

افشاں کلیار

وہ آٹھویں قطار اور چوتھے کالم میں بیٹھی تھی۔



۵′۱۰″

دوستین ملہی

وہ ہوٹل کے باورچی خانے میں، چوتھی قطار میں تھا۔



۵′۸″

نصیر وٹو

وہ چھٹی قطار اور آٹھویں کالم میں بیٹھا تھا۔

عنایت غوری کے آخری لمحات

عنایت غوری اب زندہ نہیں، اور ان کے کمرے میں صرف ایک اور شخص موجود تھا۔

کیس نمبر ۴

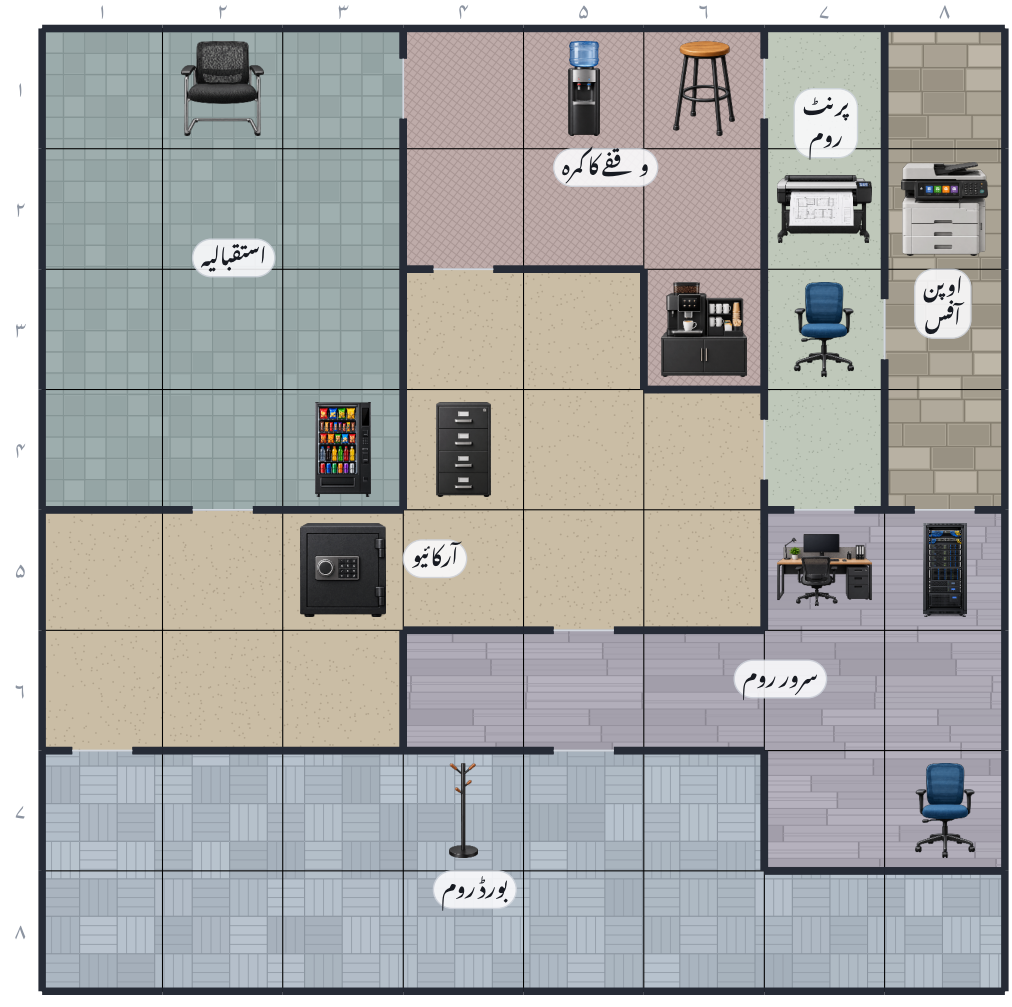
درمیانہ

حل کیسے کریں

بیٹھنے کی جگہ

بند

۱ تمام ۸ مہمان خالی خانوں پر ہیں — ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔
۲ یہاں کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ خالی کارڈ تضاد نہیں، بس ایک خلا ہے جسے پُر کرنا ہے۔
۳ پھر بتائیں کہ مقتول کے کمرے میں دوسرا مہمان کون تھا۔



قاتل کا نام _____



۵′۱۱″

عاقب منگی

وہ پانچویں قطار میں بیٹھا تھا۔



۵′۷″

نسیم پوپلزئی

وہ وقفے کے کمرے میں کینٹین کے اسٹول پر انتظار کرتا رہا۔



۶′۳″

ثاقب بارکزئی

وہ استقبالیے میں، دوسرے کالم میں تھا۔



۵′۹″

منیر پنہور

وہ پرنٹ روم میں کام کی کرسی پر تھا۔



۶′۰″

عنایت غوری

واردات کے وقت کمرے میں صرف ایک اور مہمان موجود تھا، اور اس کی جگہ شاہانی کے جنوب میں تھی۔



۵′۱۰″

آصف شاہانی

اس کے بیٹھنے کی جگہ چوتھی قطار میں تھی۔



۵′۱″

حانی بابر

وہ ساتویں قطار اور پہلے کالم میں بیٹھی تھی۔



۵′۵″

نجمہ چوہدری

وہ آٹھویں قطار اور چوتھے کالم میں تھی۔

ریحان لہڑی کے آخری لمحات

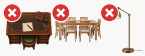
ریحان لہڑی کی لاش ملی۔ وہاں صرف ایک اور شخص موجود تھا۔

کیس نمبر ۵

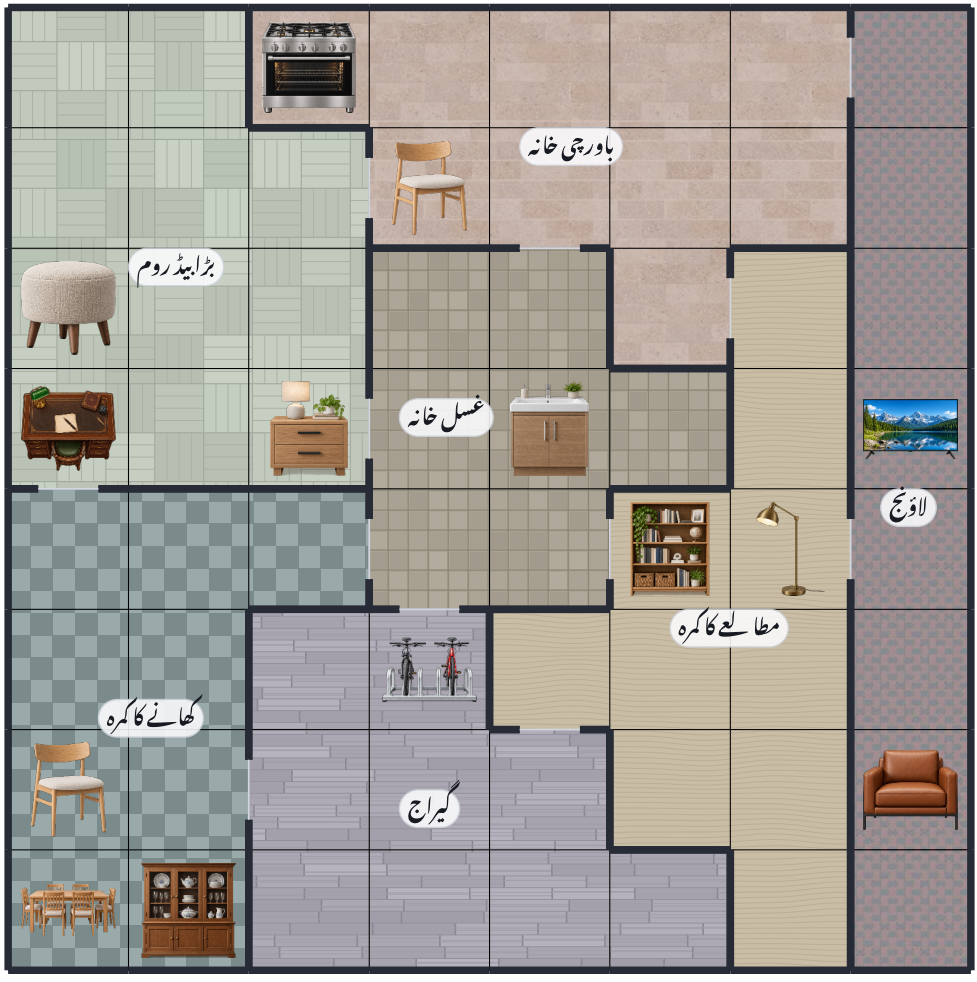
درمیانہ

حل کیسے کریں

بیٹھنے کی جگہ 

بند 

۱ تمام ۸ مہمان خالی خانوں پر ہیں — ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔
۲ یہاں کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ خالی کارڈ تضاد نہیں، بس ایک خلا ہے جسے پُر کرنا ہے۔
۳ پھر بتائیں کہ مقتول کے کمرے میں دوسرا مہمان کون تھا۔



قاتل کا نام _____



۵′۹″

ریحان لہڑی

قتل کے وقت کمرے میں صرف ایک اور مہمان تھا۔



۵′۷″

عروج شیرانی

وہ دوسری قطار میں، باہر کی دیوار کے ساتھ بیٹھی تھی۔



۵′۱۰″

ابوبکر سلہری

وہ باورچی خانے میں، تیسری قطار میں بیٹھا تھا۔



۵′۵″

فاطمہ ساسولی

وہ چوتھی قطار میں موجود تھی۔



۶′۴″

مصطفیٰ مومند

وہ غسل خانے میں، چوتھے کالم میں بیٹھا تھا۔



۶′۲″

نعمان ڈومکی

وہ لاؤنج میں، چھٹی قطار میں تھا۔



۵′۱″

دعا شاہوانی

وہ کھانے کے کمرے سے باہر نہیں گئی۔



۵′۱۱″

واجد رخشانی

اس شام وہ گیراج میں تھا۔

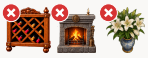
شازیہ انصاری کا معاملہ

شازیہ انصاری کو سیسے کے پائپ سے قتل کیا گیا۔ ہر کوئی اسے چھونے سے انکاری ہے۔

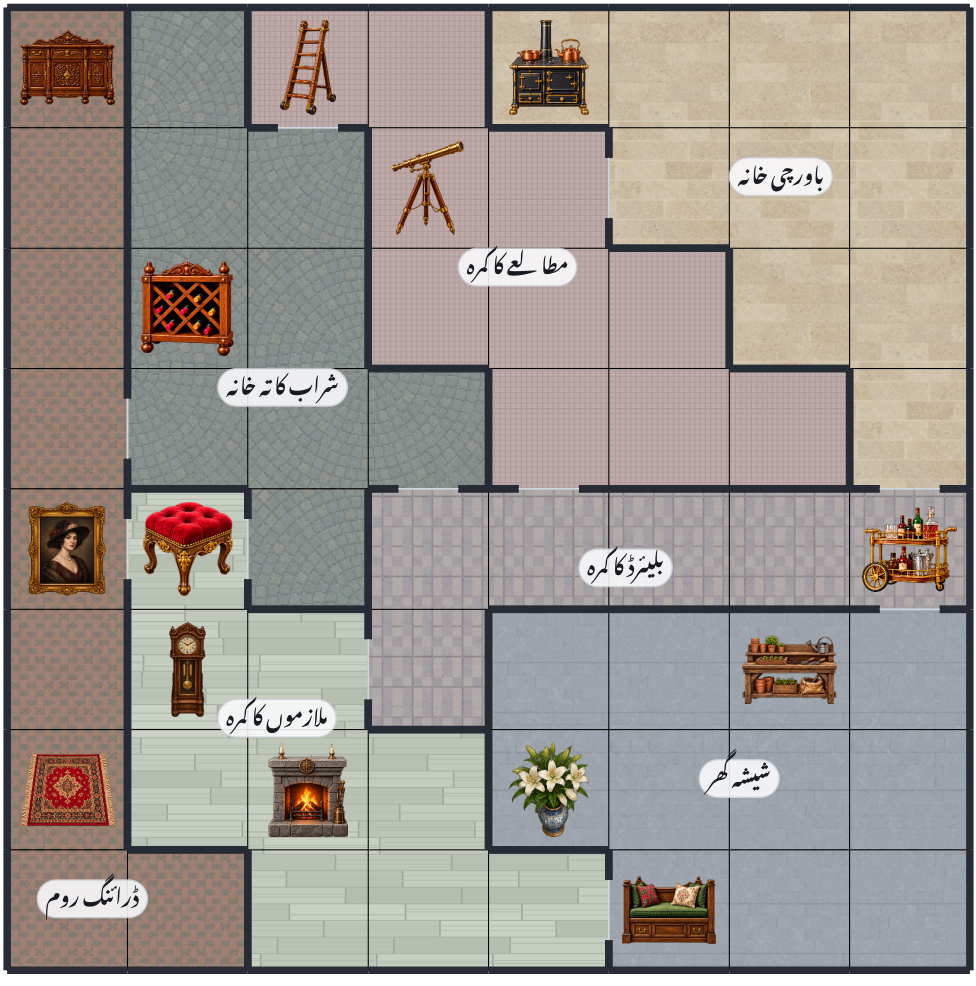
کیس نمبر ۶

مشکل

حل کیسے کریں

بیٹھنے کی جگہ  بند 

۱ تمام ۸ مہمان خالی خانوں پر ہیں — ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔
۲ یہاں کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ خالی کارڈ تضاد نہیں، بس ایک خلا ہے جسے پُر کرنا ہے۔
۳ پھر شواہد پر غور کریں: جس مہمان کے پاس سیسے کا پائپ ہے، وہی قاتل ہے۔



قاتل کا نام _____



خدیجہ فاروقی — ۵′۶″

وہ رضوی کے مشرق میں، وڑائچ کے شمال مغرب میں بیٹھی تھی۔



عرفان وڑائچ — ۵′۱۱″

اس کے بالکل ساتھ پیتل کی دوربین تھی۔



زاہد کاظمی — ۵′۸″

وہ تیسری قطار میں، رضوی کے مغرب میں بیٹھا تھا۔



عمران رضوی — ۶′۰″

وہ تیسرے کالم میں، گجر کے شمال میں بیٹھا تھا۔



شازیہ انصاری — ۵′۷″

لاش سیسے کے پائپ کے پاس ملی۔



ساجد چیمہ — ۵′۹″

وہ مشروبات کی ٹرالی کے برابر، ساتویں کالم میں رہا۔



حمزہ گجر — ۵′۱۰″

مشروبات کی ٹرالی اس کے برابر تھی۔



نازیہ شاہ — ۵′۳″

وہ ملازموں کے کمرے میں موجود تھی۔

شواہد — کس کے پاس کیا تھا

بلوری صراحی · پیتل کا ڈور اسٹاپ · تلوار والی چھڑی · رسمی خنجر · رسی کا لچھا · سیسے کا پائپ · شیشے کا پیپر ویٹ · لوہے کی سلاخ

- چھٹی قطار والے مہمان کے پاس سیسے کا پائپ تھا۔

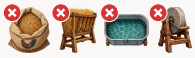
مکئی کاٹنے کے چھرے کی پہیلی

سعید مینگل کی لاش کے پاس ایک سے زیادہ مہمان تھے۔ ان میں سے ایک کے ہاتھ میں آلۂ قتل تھا: مکئی کاٹنے کا چھرا۔

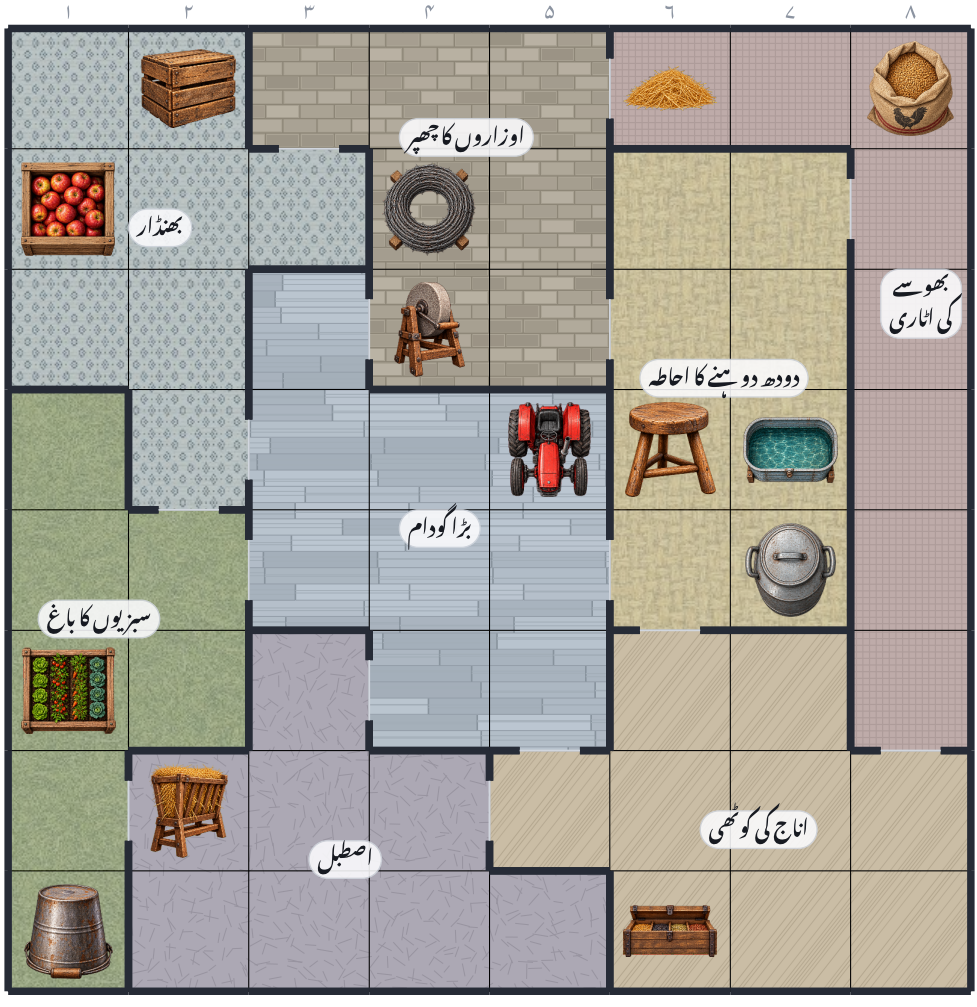
کیس نمبر ۷

مشکل

حل کیسے کریں

بیٹھنے کی جگہ  بند 

۱ تمام ۸ مہمان خالی خانوں پر ہیں — ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔
۲ یہاں کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ خالی کارڈ تضاد نہیں، بس ایک خلا ہے جسے پُر کرنا ہے۔
۳ پھر دونوں کو ملائیں: مقتول کے کمرے میں جس کے ہاتھ میں مکئی کاٹنے کا چھرا ہے، وہی قاتل ہے۔



قاتل کا نام _____



۵′۹″

ندیم عباسی

وہ سواتی کے ساتھ والے ترچھے خانے میں بیٹھا تھا۔



۵′۸″

رشیدہ باجوہ

تیسرا سب سے لمبا مہمان بھوسے کی اٹاری میں بیٹھا تھا۔



۵′۶″

بلقیس یوسفزئی

اس کی نشست دودھ دوہنے کے احاطے میں دوہنے کی پیڑھی پر تھی۔



۵′۷″

زبیدہ جدون

وہ دوسرے کالم میں، سواتی کے شمال میں تھی۔



۵′۵″

سعید مینگل

قتل لوگوں سے بھرے کمرے میں مکئی کاٹنے کے چھرے سے ہوا، اور اس کی جگہ جدون کے مشرق میں تھی۔



۵′۲″

زہرہ اورکزئی

سب نے اسے قطار ۵ میں دیکھا تھا۔



۵′۴″

فرزانہ سواتی

وہ چھٹی قطار میں، عباسی کے ساتھ اصطبل میں تھی۔



۶′۰″

جاوید مہمند

وہ پانی کی کھرلی کے ساتھ تھا۔

شواہد — کس کے پاس کیا تھا

بھوسے کا کانٹا · داغنے کا لوہا · درانتی · کدال · کلہاڑی کا دستہ · کھرپا · مٹی کے تیل کا مرتبان · مکئی کاٹنے کا چھرا

- چوتھے کالم والے مہمان کے پاس مکئی کاٹنے کا چھرا تھا۔

ریچھ بھگانے کے اسپرے کی پہیلی

زارا مہر کو ریچھ بھگانے کے اسپرے سے قتل کیا گیا، اور اسے صرف ایک ہی شخص نے تھاما تھا۔

کیس نمبر ۸

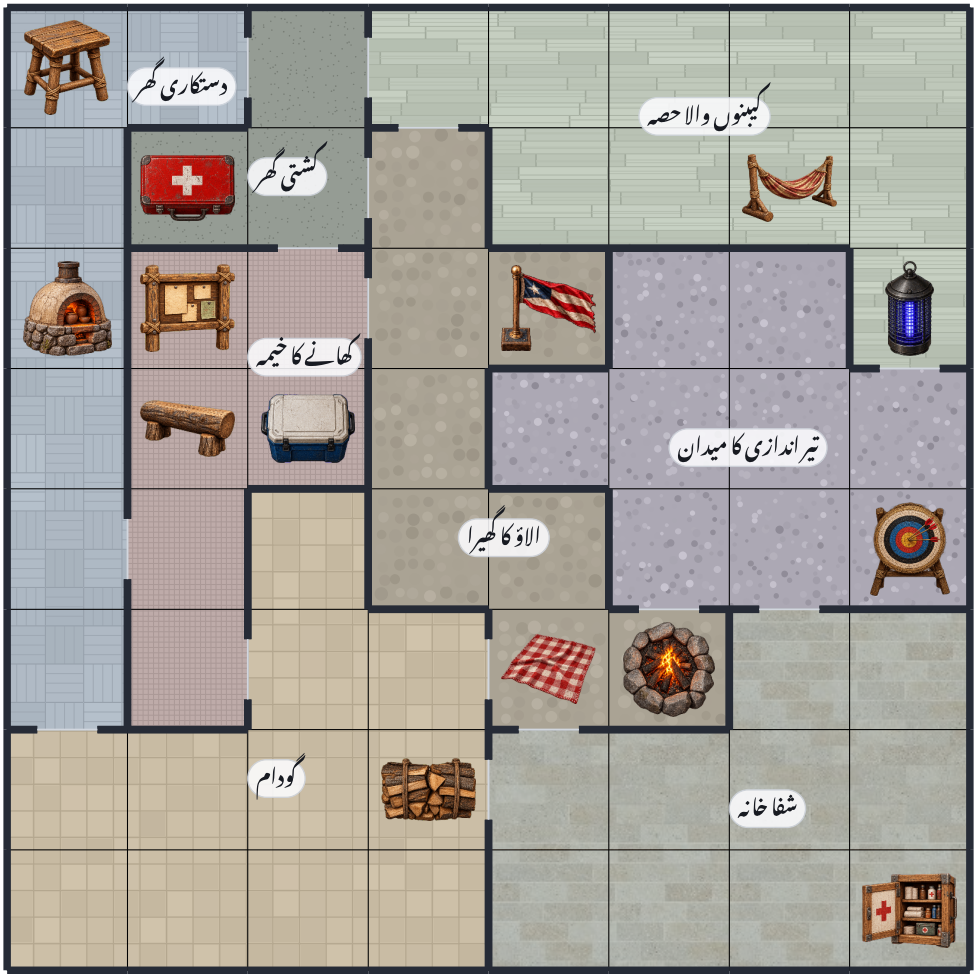
مشکل

حل کیسے کریں

بیٹھنے کی جگہ 

بند 

۱ تمام ۸ مہمان خالی خانوں پر ہیں — ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔
۲ یہاں کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ خالی کارڈ تضاد نہیں، بس ایک خلا ہے جسے پُر کرنا ہے۔
۳ پھر شواہد پر غور کریں: جس مہمان کے پاس ریچھ بھگانے کا اسپرے ہے، وہی قاتل ہے۔



قاتل کا نام _____



۵′۴″

زارا مہر

لاش ریچھ بھگانے کے اسپرے کے پاس ملی، اور اس کی جگہ شیخ کے مغرب میں تھی۔



۶′۲″

اسفندیار بلوچ

وہ کھانے کے خیمے میں لکڑی کے تنے کے بینچ پر، مہر کے مغرب میں رہا۔



۵′۹″

حسن سندھو

وہ باہر کی دیوار کے ساتھ، مہر کے مغرب میں بیٹھا تھا۔



۵′۱۱″

فرہاد بزنجو

وہ شام بھر دستکاری گھر میں رہا۔



۶′۳″

یوسف جمالی

اس کی جگہ قطار ۵ میں تھی۔



۵′۳″

ایمان شیخ

وہ جمالی سے جنوب مغرب کی جانب تھی۔



۵′۱۰″

انور پلیجو

وہ الاؤ کے گھیرے میں، جمالی کے جنوب میں تھا۔



۵′۶″

حرا سومرو

چھٹا سب سے لمبا مہمان شفا خانے میں موجود تھا۔

شواہد — کس کے پاس کیا تھا

ایلومینیم کا چپو · بھوننے کی سیخ · پتھر توڑ ہتھوڑی · پیرا کارڈ کی ڈوری · خیمے کی موگری · ریچھ بھگانے کا اسپرے · کشتی کا لنگر · لکڑی پھاڑنے کی فانہ

- جو بھی کشتی گھر میں تھا، لکڑی پھاڑنے کی فانہ اسی کے پاس تھی۔
- ایلومینیم کا چپو شفا خانے میں ہی رہا۔
- بھوننے کی سیخ دوسرے سب سے لمبے مہمان کے ہاتھ میں تھی۔
- ریچھ بھگانے کا اسپرے یوسف جمالی کا نہیں تھا۔
- کشتی کا لنگر فرہاد بزنجو کا تھا۔
- پتھر توڑ ہتھوڑی آٹھویں قطار میں تھی۔
- جو تیسری قطار میں بیٹھا تھا، پیرا کارڈ کی ڈوری اسی کے پاس تھی۔

بھاری فرائی پین کا راز

کوثر رحمان کی موت کے وقت کمرے میں اور لوگ بھی تھے۔ باقی کہانی بھاری فرائی پین سے سمجھ آئے گی۔

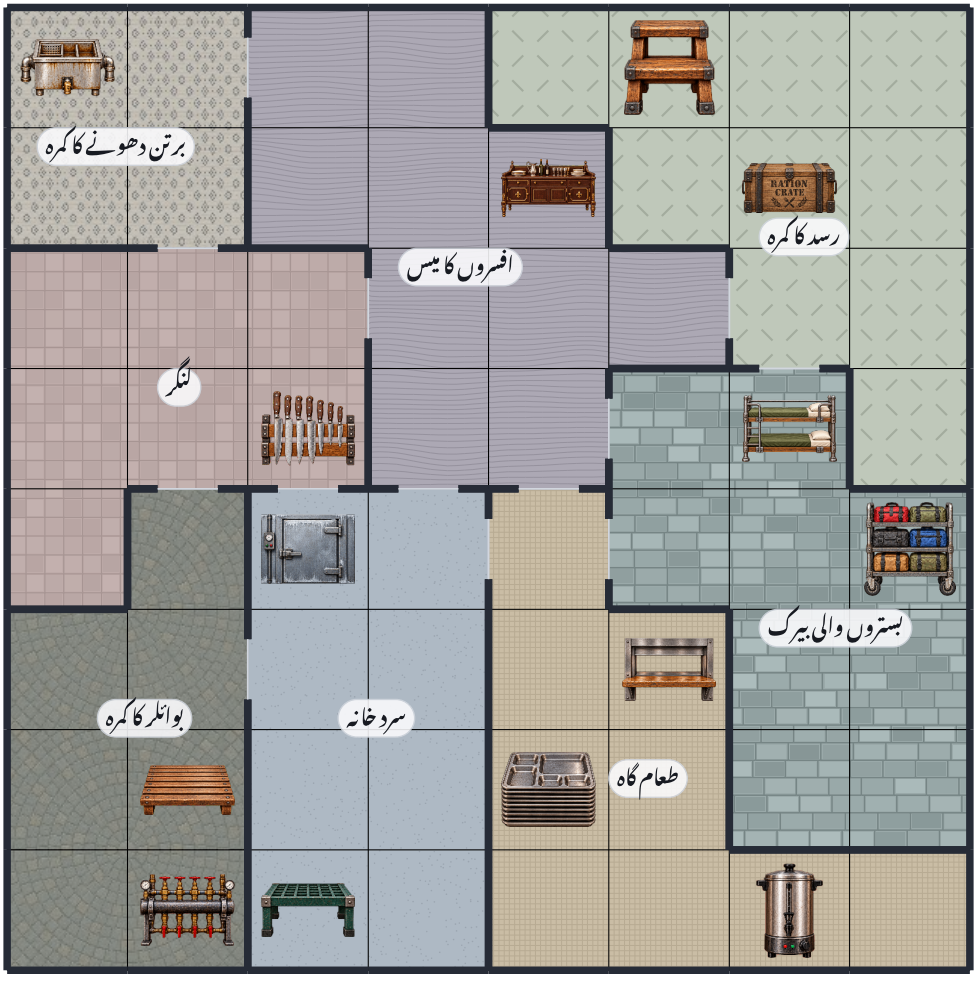
کیس نمبر ۹

بہت مشکل

حل کیسے کریں

بیٹھنے کی جگہ  بند 

۱ تمام ۸ مہمان خالی خانوں پر ہیں — ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔
۲ یہاں کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ خالی کارڈ تضاد نہیں، بس ایک خلا ہے جسے پُر کرنا ہے۔
۳ پھر دونوں کو ملائیں: مقتول کے کمرے میں جس کے ہاتھ میں بھاری فرائی پین ہے، وہی قاتل ہے۔



قاتل کا نام _____



ہارون اسماعیل ۵′۱۰″

وہ حسین کے شمال مغرب میں تھا۔



تبسم نذیر ۵′۷″

وہ بشیر کے مغرب میں بیٹھی ہوئی تھی۔



وقار جمیل ۶′۱″

وہ پانچویں قطار میں، احمد کے شمال مشرق میں بیٹھا تھا۔



افتخار احمد ۵′۹″

وہ طعام گاہ میں، نذیر کے جنوب میں رہا۔



رضوان حسین ۵′۱۱″

وہ دوسری قطار میں، نذیر کے مشرق میں، رحمان کے مغرب میں بیٹھا تھا۔



جنید بشیر ۶′۰″

وہ سونے کے ایک کمرے میں، جمیل کے شمال مشرق میں بیٹھا تھا۔



کوثر رحمان ۵′۴″

لاش لوگوں سے بھرے کمرے میں بھاری فرائی پین کے برابر پڑی ملی۔



شائستہ افضل ۵′۵″

وہ چوتھے کالم میں، باہر کی دیوار کے ساتھ، جمیل کے مغرب میں تھی۔

شواہد — کس کے پاس کیا تھا

آٹے کی بوری · آگ بجھانے کا آلہ · بھاری فرائی پین · چھری تیز کرنے کی سلاخ · سان کا پتھر · قصاب کی ستلی · گوشت کا ٹوکا · گوشت لٹکانے کا کنڈا

- چھری تیز کرنے کی سلاخ شائستہ افضل کی تھی۔
- چھٹے کالم والے مہمان کے پاس قصاب کی ستلی تھی۔
- ساتویں قطار والے مہمان کے پاس گوشت لٹکانے کا کنڈا تھا۔
- آگ بجھانے کا آلہ تیسرے کالم میں موجود تھا۔
- جنید بشیر کے پاس سان کا پتھر نہیں تھا۔
- گوشت کا ٹوکا ہارون اسماعیل کے پاس سے برآمد ہوا۔
- آٹے کی بوری پہلے کالم میں موجود تھی۔

چھڑی کی پہیلی

جس کمرے میں مہرین وٹو کی لاش ملی، وہ لوگوں سے بھرا تھا۔ آلۂ قتل ایک ہی ہاتھ میں تھا: چھڑی۔

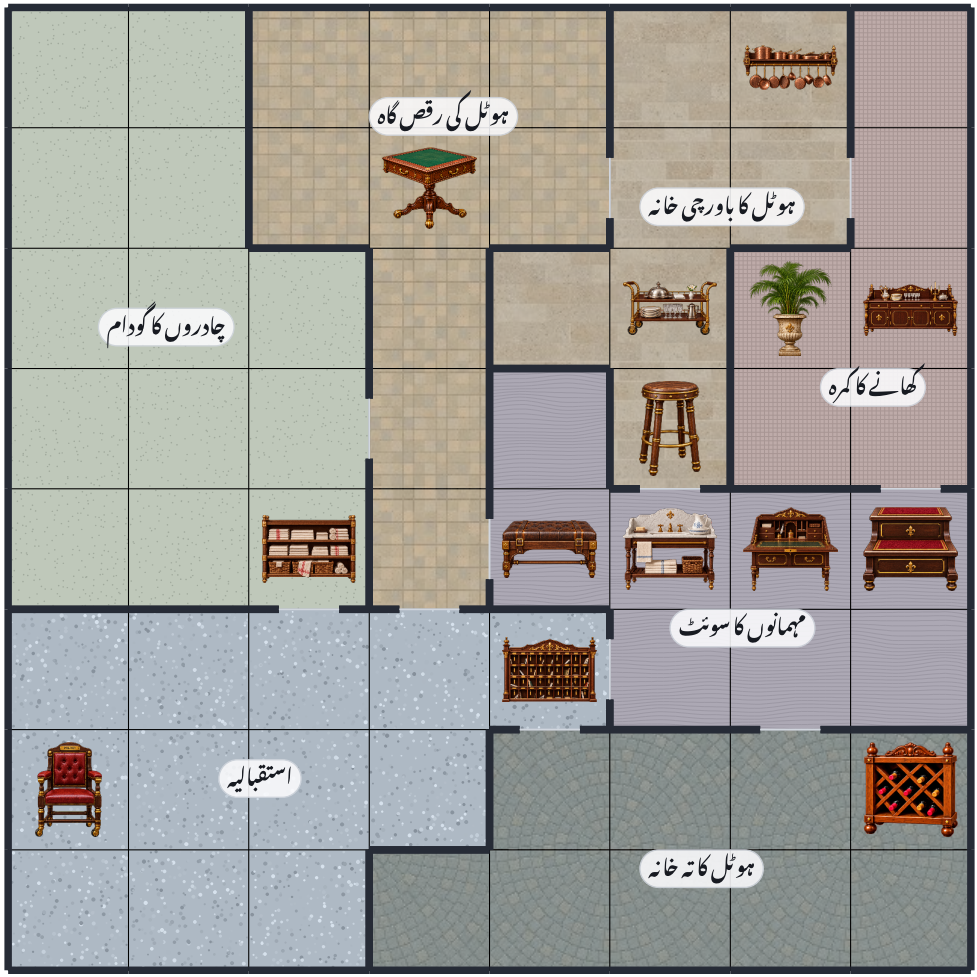
کیس نمبر ۱۰

بہت مشکل

حل کیسے کریں

بیٹھنے کی جگہ  بند 

۱ تمام ۸ مہمان خالی خانوں پر ہیں — ہر قطار میں ایک، ہر کالم میں ایک۔
۲ یہاں کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ خالی کارڈ تضاد نہیں، بس ایک خلا ہے جسے پُر کرنا ہے۔
۳ پھر دونوں کو ملائیں: مقتول کے کمرے میں جس کے ہاتھ میں چھڑی ہے، وہی قاتل ہے۔



قاتل کا نام _____



۵′۴″

مہرین وٹو

قتل لوگوں سے بھرے کمرے میں چھڑی سے ہوا، اور اس کی جگہ چٹھ کے جنوب میں تھی۔



۵′۶″

رحیم چٹھ

وہ دوسری قطار میں، حبیب کے ساتھ چادروں کے گودام میں بیٹھا تھا۔



۵′۳″

عشرت اسلم

وہ سونے کے ایک کمرے میں، چوتھی قطار میں بیٹھی تھی۔



۵′۵″

ثمرین کلیار

وہ ہوٹل کی رقص گاہ میں موجود تھی۔



۵′۹″

بالاچ کھرل

وہ چٹھ کے جنوب میں، دوسرے کالم میں رہا۔



۵′۸″

رفیق ہراج

وہ ساتویں کالم میں، کھرل کے شمال میں تھا۔



۵′۱۱″

مظہر لک

اس کی نشست ساتویں قطار میں تھی۔



۵′۱۰″

مراد حبیب

وہ کلیار سے جنوب مغرب کی جانب بیٹھا تھا۔

شواہد — کس کے پاس کیا تھا

بلوط کی فانی · پردے کی رسی کا ٹکڑا · ٹوپی کی پن · چھڑی · ریشمی جراب · سامان کا پٹا · شیمپین کی بوتل · کانسی کا بک اینڈ

- ٹوپی کی پن رحیم چٹھ کی ملکیت تھی۔
- جو تیسرے کالم میں بیٹھا تھا، پردے کی رسی کا ٹکڑا اسی کے پاس تھا۔
- جو بھی ہوٹل کے تہ خانے میں تھا، کانسی کا بک اینڈ اسی کے پاس تھا۔
- جو آٹھویں کالم میں بیٹھا تھا، سامان کا پٹا اسی کے پاس تھا۔
- شیمپین کی بوتل آٹھویں قطار میں موجود تھی۔
- چھڑی مہمانوں کے سوئٹ میں تھی۔
- ریشمی جراب پانچویں کالم میں تھی۔

اشارے

ہر اشارہ ایک اور مہمان کی جگہ بتاتا ہے، اسی ترتیب سے جس میں پہیلی واقعی حل ہوتی ہے۔ صرف اتنا پڑھیں جتنا ضروری ہو—آگے کا کوئی قدم کسی ایسے قدم پر منحصر نہیں جس تک آپ ابھی نہیں پہنچے۔

پہیلی ۱ — منصور گورچانی کی آخری شام

۱. یوسف زہری قطار ۲، کالم ۳ میں ہیں—ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

پہیلی ۲ — عمر شریف کیس

۱. نائلہ بشیر قطار ۲، کالم ۵ میں ہیں—ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

پہیلی ۳ — خط کھولنے کی چھری سے قتل

۱. مظہر سہگل قطار ۳، کالم ۲ میں ہیں—ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

پہیلی ۴ — عنایت غوری کے آخری لمحات

۱. نسیم پوپلزئی قطار ۱، کالم ۶ میں ہیں—ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

پہیلی ۵ — ریحان لہڑی کے آخری لمحات

۱. ابوبکر سلہری قطار ۳، کالم ۶ میں ہیں—ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

پہیلی ۶ — شازیہ انصاری کا معاملہ

۱. ساجد چیمہ قطار ۵، کالم ۷ میں ہیں—ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

پہیلی ۷ — مکئی کاٹنے کے چھرے کی پہیلی

۱. بلقیس یوسفزئی قطار ۴، کالم ۶ میں ہیں—ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

پہیلی ۸ — ریچھ بھگانے کے اسپرے کی پہیلی

۱. اسفندیار بلوچ قطار ۴، کالم ۲ میں ہیں—ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

پہیلی ۹ — بھاری فرائی پین کا راز

۱. افتخار احمد قطار ۶، کالم ۵ میں ہیں—باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

پہیلی ۱۰ — چھڑی کی پہیلی

۱. عشرت اسلم قطار ۴، کالم ۵ میں ہیں—ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

جوابات

نیچے دیا گیا ہر حل اپنی پہیلی کا واحد درست حل ہے۔ بٹھانے کی کوئی اور ترتیب تمام سراغوں کے سامنے نہیں ٹھہرتی۔

پہیلی ۱ — منصور گورچانی کی آخری شام

قاتل: مہوش سندھو — شفا خانے میں مقتول کے سوا صرف ایک مہمان تھا: مہوش سندھو۔ مقتول: منصور گورچانی، جن کی جان مچھلی پکڑنے کے آنکڑے سے لی گئی۔

اسد قادری — قطار ۱، کالم ۲ (الاؤ کا گھیرا)، ہاتھ میں ٹریکنگ کی چھڑی

یوسف زہری — قطار ۲، کالم ۳ (الاؤ کا گھیرا)، ہاتھ میں پیرا کارڈ کی ڈوری

مسعود ٹوانہ — قطار ۳، کالم ۱ (الاؤ کا گھیرا)، ہاتھ میں پروپین کا سلنڈر

فرحانہ میمن — قطار ۴، کالم ۶ (کیبنوں والا حصہ)، ہاتھ میں بھاری ٹارچ

مہوش سندھو — قطار ۵، کالم ۸ (شفا خانہ)، ہاتھ میں مچھلی پکڑنے کا آنکڑا

فہد چشتی — قطار ۶، کالم ۴ (تیر اندازی کا میدان)، ہاتھ میں سگنل فلیئر

منصور گورچانی — قطار ۷، کالم ۷ (شفا خانہ)، ہاتھ میں ریچھ بھگانے کا اسپرے

ثریا رند — قطار ۸، کالم ۵ (گودام)، ہاتھ میں ایلومینیم کا چپو

مصدقہ درجہ: آسان — ایک ہی حل، جس تک صرف منطق سے پہنچا جا سکتا ہے۔

بٹھانے کی صرف ایک ہی ترتیب ہر سراغ پر پوری اترتی ہے — یہ ثابت شدہ ہے، فرض نہیں کیا گیا۔ تلاش نے سراغوں کی اجازت دی ہوئی باقی ہر ترتیب کو رد کر دیا (۸ ترتیبیں جانچی گئیں، تب جا کر صرف ایک بچی)۔

اسے سراغوں کو ایک ایک کر کے پڑھ کر حل کیا جا سکتا ہے، اور کہیں بھی اندازے کی ضرورت نہیں — ہر سراغ کو جوں کا توں مان کر الگ سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

درکار طریقہ: سراغوں کا سیدھا مطالعہ اور امکانات کی چھانٹی۔ ایک دوسرے سے نکلنے والے نتائج کا سب سے لمبا سلسلہ ۲ قدموں کا ہے۔

پہیلی ۲ — عمر شریف کیس

قاتل: ساجدہ یونس — بستروں والی بیرک میں مقتول کے سوا صرف ایک مہمان تھا: ساجدہ یونس۔ مقتول: عمر شریف، جن کی جان قصاب کی ستلی سے لی گئی۔

ساجدہ یونس — قطار ۱، کالم ۲ (بستروں والی بیرک)، ہاتھ میں قصاب کی ستلی

نائلہ بشیر — قطار ۲، کالم ۵ (سرد خانہ)، ہاتھ میں دیگچی کا کنڈا

عمر شریف — قطار ۳، کالم ۴ (بستروں والی بیرک)، ہاتھ میں گوشت لٹکانے کا کنڈا

شاہدہ اکبر — قطار ۴، کالم ۷ (رسد کا کمرہ)، ہاتھ میں آلو کچلنے کا آلہ

نور یعقوب — قطار ۵، کالم ۱ (لنگر)، ہاتھ میں اسٹیل کی ٹرے

افتخار صدیق — قطار ۶، کالم ۳ (لنگر)، ہاتھ میں ایپرن کی ڈوری

امتیاز منظور — قطار ۷، کالم ۶ (برتن دھونے کا کمرہ)، ہاتھ میں چکنائی صاف کرنے والی دوا کی بوتل

جنید نذیر — قطار ۸، کالم ۸ (برتن دھونے کا کمرہ)، ہاتھ میں لوہے کا توا

مصدقہ درجہ: آسان — ایک ہی حل، جس تک صرف منطق سے پہنچا جا سکتا ہے۔

بٹھانے کی صرف ایک ہی ترتیب ہر سراغ پر پوری اترتی ہے—یہ ثابت شدہ ہے، فرض نہیں کیا گیا۔ تلاش نے سراغوں کی اجازت دی ہوئی باقی ہر ترتیب کو رد کر دیا (۸ ترتیبیں جانچی گئیں، تب جا کر صرف ایک بچی)۔

اسے سراغوں کو ایک ایک کر کے پڑھ کر حل کیا جا سکتا ہے، اور کہیں بھی اندازے کی ضرورت نہیں—ہر سراغ کو جوں کا توں مان کر الگ سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

درکار طریقے: سراغوں کا سیدھا مطالعہ اور امکانات کی چھانٹی۔ ایک دوسرے سے نکلنے والے نتائج کا سب سے لمبا سلسلہ ۴ قدموں کا ہے۔

پہیلی ۳—خط کھولنے کی چھری سے قتل

قاتل: دوستین ملہی—ہوٹل کے باورچی خانے میں مقتول کے سوا صرف ایک مہمان تھا: دوستین ملہی۔ مقتول: چاکر برلاس، جن کی جان خط کھولنے کی چھری سے لی گئی۔

رفعت پراچہ—قطار ۱، کالم ۱ (لابی)، ہاتھ میں گھنٹی کی رسی

چاکر برلاس—قطار ۲، کالم ۵ (ہوٹل کا باورچی خانہ)، ہاتھ میں صراحی کا بھاری ڈھکن

مظہر سہگل—قطار ۳، کالم ۲ (لابی)، ہاتھ میں کلوروفارم کی شیشی

دوستین ملہی—قطار ۴، کالم ۶ (ہوٹل کا باورچی خانہ)، ہاتھ میں خط کھولنے کی چھری

مہرین امروہوی—قطار ۵، کالم ۳ (چادروں کا گودام)، ہاتھ میں نیند کی دوا کی شیشی

نصیر وٹو—قطار ۶، کالم ۸ (مہمانوں کا سوئٹ)، ہاتھ میں ٹوپی کی پن

شمائلہ ہراج—قطار ۷، کالم ۷ (استقبالیہ)، ہاتھ میں پردے کی رسی کا ٹکڑا

افشاں کلیار—قطار ۸، کالم ۴ (ہوٹل کی رقص گاہ)، ہاتھ میں چاندی کی ٹرے

مصدقہ درجہ: درمیانہ—ایک ہی حل، جس تک صرف منطق سے پہنچا جا سکتا ہے۔

بٹھانے کی صرف ایک ہی ترتیب ہر سراغ پر پوری اترتی ہے—یہ ثابت شدہ ہے، فرض نہیں کیا گیا۔ تلاش نے سراغوں کی اجازت دی ہوئی باقی ہر ترتیب کو رد کر دیا (۹ ترتیبیں جانچی گئیں، تب جا کر صرف ایک بچی)۔

اسے سراغوں کی رد کی ہوئی جگہیں کاٹ کر حل کیا جا سکتا ہے، اور کہیں بھی اندازے کی ضرورت نہیں۔ اس سے آسان کسی طریقے سے یہ حل نہیں ہوتی—اسی لیے اسے درمیانہ کہنا ایک پیمائش ہے، رائے نہیں۔

درکار طریقے: سراغوں کا سیدھا مطالعہ اور امکانات کی چھانٹی۔ ایک دوسرے سے نکلنے والے نتائج کا سب سے لمبا سلسلہ ۱ قدموں کا ہے۔

پہیلی ۴—عنایت غوری کے آخری لمحات

قاتل: عاقب منگی—آرکائیو میں مقتول کے سوا صرف ایک مہمان تھا: عاقب منگی۔ مقتول: عنایت غوری، جن کی جان واٹر کولر کی بوتل سے لی گئی۔

نسیم پوپلزئی—قطار ۱، کالم ۶ (وقفے کا کمرہ)، ہاتھ میں لینیارڈ کی ڈوری

ثاقب بارکزئی—قطار ۲، کالم ۲ (استقبالیہ)، ہاتھ میں چینی کا مگ

منیر پنہور—قطار ۳، کالم ۷ (پرنٹ روم)، ہاتھ میں ٹیپ ڈسپنسر

آصف شاہانی—قطار ۴، کالم ۸ (اوپن آفس)، ہاتھ میں کی بورڈ کی تار

عاقب منگی—قطار ۵، کالم ۵ (آرکائیو)، ہاتھ میں واٹر کولر کی بوتل

عنایت غوری—قطار ۶، کالم ۳ (آرکائیو)، ہاتھ میں اسٹیل کا فٹا

حانی بابر—قطار ۷، کالم ۱ (بورڈ روم)، ہاتھ میں شیشے کا ایوارڈ

نجمہ چوہدری—قطار ۸، کالم ۴ (بورڈ روم)، ہاتھ میں شیشے کی کافی کیتلی

مصدقہ درجہ: درمیانہ — ایک ہی حل، جس تک صرف منطق سے پہنچا جا سکتا ہے۔

بٹھانے کی صرف ایک ہی ترتیب ہر سراغ پر پوری اترتی ہے — یہ ثابت شدہ ہے، فرض نہیں کیا گیا۔ تلاش نے سراغوں کی اجازت دی ہوئی باقی ہر ترتیب کو رد کر دیا (۹ ترتیبیں جانچی گئیں، تب جا کر صرف ایک بچی)۔

اسے سراغوں کی رد کی ہوئی جگہیں کاٹ کر حل کیا جا سکتا ہے، اور کہیں بھی اندازے کی ضرورت نہیں۔ اس سے آسان کسی طریقے سے یہ حل نہیں ہوتی — اسی لیے اسے درمیانہ کہنا ایک پیمائش ہے، رائے نہیں۔

درکار طریقہ: سراغوں کا سیدھا مطالعہ اور امکانات کی چھانٹی۔ ایک دوسرے سے نکلنے والے نتائج کا سب سے لمبا سلسلہ ۱ قدموں کا ہے۔

پہیلی ۵ — ریحان لہڑی کے آخری لمحات

قاتل: ابوبکر سلہری — باورچی خانے میں مقتول کے سوا صرف ایک مہمان تھا: ابوبکر سلہری۔ مقتول: ریحان لہڑی، جن کی جان نیند کی گولیوں کی شیشی سے لی گئی۔

ریحان لہڑی — قطار ۱، کالم ۵ (باورچی خانہ)، ہاتھ میں سائیکل کی زنجیر

عروج شیرانی — قطار ۲، کالم ۱ (بڑا بیڈ روم)، ہاتھ میں بھاری شمع دان

ابوبکر سلہری — قطار ۳، کالم ۶ (باورچی خانہ)، ہاتھ میں نیند کی گولیوں کی شیشی

فاطمہ ساسولی — قطار ۴، کالم ۷ (مطالعے کا کمرہ)، ہاتھ میں ڈرین کلینر کی بوتل

مصطفیٰ مومند — قطار ۵، کالم ۴ (غسل خانہ)، ہاتھ میں کدال

نعمان ڈومکی — قطار ۶، کالم ۸ (لاؤنج)، ہاتھ میں گوشت کاٹنے کی چھری

دعا شاہوانی — قطار ۷، کالم ۲ (کھانے کا کمرہ)، ہاتھ میں ہیئر ڈرائر

واجد رخشانی — قطار ۸، کالم ۳ (گیراج)، ہاتھ میں بیلچہ

مصدقہ درجہ: درمیانہ — ایک ہی حل، جس تک صرف منطق سے پہنچا جا سکتا ہے۔

بٹھانے کی صرف ایک ہی ترتیب ہر سراغ پر پوری اترتی ہے — یہ ثابت شدہ ہے، فرض نہیں کیا گیا۔ تلاش نے سراغوں کی اجازت دی ہوئی باقی ہر ترتیب کو رد کر دیا (۱۰ ترتیبیں جانچی گئیں، تب جا کر صرف ایک بچی)۔

اسے سراغوں کی رد کی ہوئی جگہیں کاٹ کر حل کیا جا سکتا ہے، اور کہیں بھی اندازے کی ضرورت نہیں۔ اس سے آسان کسی طریقے سے یہ حل نہیں ہوتی — اسی لیے اسے درمیانہ کہنا ایک پیمائش ہے، رائے نہیں۔

درکار طریقہ: سراغوں کا سیدھا مطالعہ اور امکانات کی چھانٹی۔ ایک دوسرے سے نکلنے والے نتائج کا سب سے لمبا سلسلہ ۱ قدموں کا ہے۔

پہیلی ۶ — شازیہ انصاری کا معاملہ

قاتل: حمزہ گجر — آلۂ قتل، یعنی سیسے کا پائپ، حمزہ گجر کے پاس تھا۔ مقتول: شازیہ انصاری، جن کی جان سیسے کے پائپ سے لی گئی۔

خدیجہ فاروقی — قطار ۱، کالم ۴ (مطالعے کا کمرہ)، ہاتھ میں رسی کا لچھا

عرفان وڑائچ — قطار ۲، کالم ۵ (مطالعے کا کمرہ)، ہاتھ میں لوہے کی سلاخ

زاہد کاظمی — قطار ۳، کالم ۱ (ڈرائنگ روم)، ہاتھ میں تلوار والی چھڑی

عمران رضوی — قطار ۴، کالم ۳ (شراب کا تہ خانہ)، ہاتھ میں بلوری صراحی

ساجد چیمہ — قطار ۵، کالم ۷ (بلیئرڈ کا کمرہ)، ہاتھ میں شیشے کا پیپر ویٹ

حمزہ گجر — قطار ۶، کالم ۸ (شیشہ گھر)، ہاتھ میں سیسے کا پائپ

نازیہ شاہ — قطار ۷، کالم ۲ (ملازموں کا کمرہ)، ہاتھ میں رسمی خنجر

شازیہ انصاری — قطار ۸، کالم ۶ (شیشہ گھر)، ہاتھ میں پیتل کا ڈور اسٹاپ

مصدقہ درجہ: مشکل — ایک ہی حل، جس تک صرف منطق سے پہنچا جا سکتا ہے۔

بٹھانے کی صرف ایک ہی ترتیب ہر سراغ پر پوری اترتی ہے — یہ ثابت شدہ ہے، فرض نہیں کیا گیا۔ تلاش نے سراغوں کی اجازت دی ہوئی باقی ہر ترتیب کو رد کر دیا (۱۴۴ ترتیبیں جانچی گئیں، تب جا کر صرف ایک بچی)۔

اسے سراغوں کو ایک دوسرے سے ملا کر حل کیا جا سکتا ہے، اور کہیں بھی اندازے کی ضرورت نہیں۔ اس سے آسان کسی طریقے سے یہ حل نہیں ہوتی — اسی لیے اسے مشکل کہنا ایک پیمائش ہے، رائے نہیں۔

درکار طریقے: سراغوں کا سیدھا مطالعہ، امکانات کی چھانٹی اور سراغوں کے باہمی ربط سے استدلال۔ ایک دوسرے سے نکلنے والے نتائج کا سب سے لمبا سلسلہ ۲ قدموں کا ہے۔

پہیلی ۷ — مکئی کاٹنے کے چھرے کی پہیلی

قاتل: ندیم عباسی — اصطبل میں آلۂ قتل، یعنی مکئی کاٹنے کا چھرا، ندیم عباسی کے پاس تھا۔ مقتول: سعید مینگل، جن کی جان مکئی کاٹنے کے چھرے سے لی گئی۔

زبیدہ جدون — قطار ۱، کالم ۲ (بھنڈار)، ہاتھ میں درانتی

رشیدہ باجوہ — قطار ۲، کالم ۸ (بھوسے کی اٹاری)، ہاتھ میں کلہاڑی کا دستہ

جاوید مہمند — قطار ۳، کالم ۷ (دودھ دوہنے کا احاطہ)، ہاتھ میں داغنے کا لوہا

بلقیس یوسفزئی — قطار ۴، کالم ۶ (دودھ دوہنے کا احاطہ)، ہاتھ میں مٹی کے تیل کا مرتبان

زہرہ اورکزئی — قطار ۵، کالم ۱ (سبزیوں کا باغ)، ہاتھ میں بھوسے کا کانٹا

فرزانہ سواتی — قطار ۶، کالم ۳ (اصطبل)، ہاتھ میں کدال

ندیم عباسی — قطار ۷، کالم ۴ (اصطبل)، ہاتھ میں مکئی کاٹنے کا چھرا

سعید مینگل — قطار ۸، کالم ۵ (اصطبل)، ہاتھ میں کھرپا

مصدقہ درجہ: مشکل — ایک ہی حل، جس تک صرف منطق سے پہنچا جا سکتا ہے۔

بٹھانے کی صرف ایک ہی ترتیب ہر سراغ پر پوری اترتی ہے — یہ ثابت شدہ ہے، فرض نہیں کیا گیا۔ تلاش نے سراغوں کی اجازت دی ہوئی باقی ہر ترتیب کو رد کر دیا (۶۲ ترتیبیں جانچی گئیں، تب جا کر صرف ایک بچی)۔

اسے سراغوں کو ایک دوسرے سے ملا کر حل کیا جا سکتا ہے، اور کہیں بھی اندازے کی ضرورت نہیں۔ اس سے آسان کسی طریقے سے یہ حل نہیں ہوتی — اسی لیے اسے مشکل کہنا ایک پیمائش ہے، رائے نہیں۔

درکار طریقے: سراغوں کا سیدھا مطالعہ، امکانات کی چھانٹی اور سراغوں کے باہمی ربط سے استدلال۔ ایک دوسرے سے نکلنے والے نتائج کا سب سے لمبا سلسلہ ۲ قدموں کا ہے۔

پہیلی ۸ — ریچھ بھگانے کے اسپرے کی پہیلی

قاتل: انور پلیجو — آلۂ قتل، یعنی ریچھ بھگانے کا اسپرے، انور پلیجو کے پاس تھا۔ مقتول: زارا مہر، جن کی جان ریچھ بھگانے کے اسپرے سے لی گئی۔

حسن سندھو — قطار ۱، کالم ۳ (کشتی گھر)، ہاتھ میں لکڑی پھاڑنے کی فانہ

فرہاد بزنجو — قطار ۲، کالم ۱ (دستکاری گھر)، ہاتھ میں کشتی کا لنگر

زارا مہر — قطار ۳، کالم ۴ (الاؤ کا گھیرا)، ہاتھ میں پیرا کارڈ کی ڈوری

اسفندیار بلوچ — قطار ۴، کالم ۲ (کھانے کا خیمہ)، ہاتھ میں بھوننے کی سیخ

یوسف جمالی — قطار ۵، کالم ۷ (تیر اندازی کا میدان)، ہاتھ میں خیمے کی موگری

انور پلیجو — قطار ۶، کالم ۵ (الاؤ کا گھیرا)، ہاتھ میں ریچھ بھگانے کا اسپرے

حرا سومرو — قطار ۷، کالم ۸ (شفا خانہ)، ہاتھ میں ایلومینیم کا چمچو

ایمان شیخ — قطار ۸، کالم ۶ (شفا خانہ)، ہاتھ میں پتھر توڑ ہتھوڑی

مصدقہ درجہ: مشکل — ایک ہی حل، جس تک صرف منطق سے پہنچا جا سکتا ہے۔

بٹھانے کی صرف ایک ہی ترتیب ہر سراغ پر پوری اترتی ہے — یہ ثابت شدہ ہے، فرض نہیں کیا گیا۔ تلاش نے سراغوں کی اجازت دی ہوئی باقی ہر ترتیب کو رد کر دیا (۷۳۲ ترتیبیں جانچی گئیں، تب جا کر صرف ایک بچی)۔

اسے سراغوں کو ایک دوسرے سے ملا کر حل کیا جا سکتا ہے، اور کہیں بھی اندازے کی ضرورت نہیں۔ اس سے آسان کسی طریقے سے یہ حل نہیں ہوتی — اسی لیے اسے مشکل کہنا ایک پیمائش ہے، رائے نہیں۔

درکار طریقے: سراغوں کا سیدھا مطالعہ، امکانات کی چھانٹی اور سراغوں کے باہمی ربط سے استدلال۔ ایک دوسرے سے نکلنے والے نتائج کا سب سے لمبا سلسلہ ۴ قدموں کا ہے۔

پہیلی ۹ — بھاری فرائی پین کا راز

قاتل: جنید بشیر — بستروں والی بیرک میں آلۂ قتل، یعنی بھاری فرائی پین، جنید بشیر کے پاس تھا۔ مقتول: کوثر رحمان، جن کی جان بھاری فرائی پین سے لی گئی۔

ہارون اسماعیل — قطار ۱، کالم ۲ (برتن دھونے کا کمرہ)، ہاتھ میں گوشت کا ٹوکا

رضوان حسین — قطار ۲، کالم ۳ (افسروں کا میس)، ہاتھ میں آگ بجھانے کا آلہ

تبسم نذیر — قطار ۳، کالم ۱ (لنگر)، ہاتھ میں آٹے کی بوری

جنید بشیر — قطار ۴، کالم ۷ (بستروں والی بیرک)، ہاتھ میں بھاری فرائی پین

وقار جمیل — قطار ۵، کالم ۶ (بستروں والی بیرک)، ہاتھ میں قصاب کی ستلی

افتخار احمد — قطار ۶، کالم ۵ (طعام گاہ)، ہاتھ میں سان کا پتھر

کوثر رحمان — قطار ۷، کالم ۸ (بستروں والی بیرک)، ہاتھ میں گوشت لٹکانے کا کنڈا

شائستہ افضل — قطار ۸، کالم ۴ (سرد خانہ)، ہاتھ میں چھری تیز کرنے کی سلاخ

مصدقہ درجہ: بہت مشکل — ایک ہی حل، جس تک صرف منطق سے پہنچا جا سکتا ہے۔

بٹھانے کی صرف ایک ہی ترتیب ہر سراغ پر پوری اترتی ہے — یہ ثابت شدہ ہے، فرض نہیں کیا گیا۔ تلاش نے سراغوں کی اجازت دی ہوئی باقی ہر ترتیب کو رد کر دیا (۳۰۰ ترتیبیں جانچی گئیں، تب جا کر صرف ایک بچی)۔

اسے شواہد کو نشستوں پر لاگو کر کے حل کیا جا سکتا ہے، اور کہیں بھی اندازے کی ضرورت نہیں۔ اس سے آسان کسی طریقے سے یہ حل نہیں ہوتی — اسی لیے اسے بہت مشکل کہنا ایک پیمائش ہے، رائے نہیں۔

درکار طریقے: سراغوں کا سیدھا مطالعہ، امکانات کی چھانٹی، سراغوں کے باہمی ربط سے استدلال اور شواہد کا نشستوں سے موازنہ۔ ایک دوسرے سے نکلنے والے نتائج کا سب سے لمبا سلسلہ ۴ قدموں کا ہے۔

پہیلی ۱۰ — چھڑی کی پہیلی

قاتل: رفیق ہراج — مہمانوں کے سوئٹ میں آلۂ قتل، یعنی چھڑی، رفیق ہراج کے پاس تھا۔ مقتول: مہرین وٹو، جن کی جان چھڑی سے لی گئی۔

ثمرین کلیار — قطار ۱، کالم ۴ (ہوٹل کی رقص گاہ)، ہاتھ میں بلوط کی فانی

رحیم چٹھہ — قطار ۲، کالم ۱ (چادروں کا گودام)، ہاتھ میں ٹوپی کی پن

مراد حبیب — قطار ۳، کالم ۳ (چادروں کا گودام)، ہاتھ میں پردے کی رسی کا ٹکڑا

عشرت اسلم — قطار ۴، کالم ۵ (مہمانوں کا سوئٹ)، ہاتھ میں ریشمی جراب

مہرین وٹو — قطار ۵، کالم ۸ (مہمانوں کا سوئٹ)، ہاتھ میں سامان کا پٹا

رفیق ہراج — قطار ۶، کالم ۷ (مہمانوں کا سوئٹ)، ہاتھ میں چھڑی

مظہر لک — قطار ۷، کالم ۶ (ہوٹل کا تہ خانہ)، ہاتھ میں کانسی کا بک اینڈ

بالاچ کھرل — قطار ۸، کالم ۲ (استقبالیہ)، ہاتھ میں شیمپین کی بوتل

مصدقہ درجہ: بہت مشکل — ایک ہی حل، جس تک صرف منطق سے پہنچا جا سکتا ہے۔

بٹھانے کی صرف ایک ہی ترتیب ہر سراغ پر پوری اترتی ہے — یہ ثابت شدہ ہے، فرض نہیں کیا گیا۔ تلاش نے سراغوں کی اجازت دی ہوئی باقی ہر ترتیب کو رد کر دیا (۴۳۴ ترتیبیں جانچی گئیں، تب جا کر صرف ایک بچی)۔

اسے شواہد کو نشستوں پر لاگو کر کے حل کیا جا سکتا ہے، اور کہیں بھی اندازے کی ضرورت نہیں۔ اس سے آسان کسی طریقے سے یہ حل نہیں ہوتی — اسی لیے اسے بہت مشکل کہنا ایک پیمائش ہے، رائے نہیں۔

درکار طریقے: سراغوں کا سیدھا مطالعہ، امکانات کی چھانٹی، سراغوں کے باہمی ربط سے استدلال اور شواہد کا نشستوں سے موازنہ۔ ایک دوسرے سے نکلنے والے نتائج کا سب سے لمبا سلسلہ ۵ قدموں کا ہے۔

ہر پہیلی کا حل، قدم بہ قدم

ہر پہیلی کو حل کرنے کا ایک راستہ، قدم بہ قدم۔ یہ واحد ترتیب نہیں جس سے حل نکلے—مگر اس ترتیب سے حل ضرور نکلتا ہے، اس کا ہر قدم سراغوں سے ثابت ہے اور کہیں اندازہ نہیں لگایا گیا۔

پہیلی ۱ — منصور گورچانی کی آخری شام

۱. یوسف زہری قطار ۲، کالم ۳ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۲. مسعود ٹوانہ قطار ۳، کالم ۱ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۳. فہد چشتی قطار ۶، کالم ۴ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۴. اسد قادری قطار ۱، کالم ۲ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۵. مہوش سندھو قطار ۵، کالم ۸ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۶. فرحانہ میمن قطار ۴، کالم ۶ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۷. منصور گورچانی قطار ۷، کالم ۷ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۸. ثریا رند قطار ۸، کالم ۵ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

پہیلی ۲ — عمر شریف کیس

۱. نائلہ بشیر قطار ۲، کالم ۵ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۲. نور یعقوب قطار ۵، کالم ۱ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۳. افتخار صدیق قطار ۶، کالم ۳ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۴. امتیاز منظور قطار ۷، کالم ۶ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۵. جنید نذیر قطار ۸، کالم ۸ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۶. شاہدہ اکبر قطار ۴، کالم ۷ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۷. ساجدہ یونس قطار ۱، کالم ۲ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۸. عمر شریف قطار ۳، کالم ۴ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

پہیلی ۳ — خط کھولنے کی چھری سے قتل

۱. مظہر سہگل قطار ۳، کالم ۲ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۲. نصیر وٹو قطار ۶، کالم ۸ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۳. شمائلہ ہراج قطار ۷، کالم ۷ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۴. افشاں کلیار قطار ۸، کالم ۴ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۵. دوستین ملہی قطار ۴، کالم ۶ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۶. چاکر برلاس قطار ۲، کالم ۵ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۷. رفعت پراچہ قطار ۱، کالم ۱ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۸. مہرین امروہوی قطار ۵، کالم ۳ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

پہیلی ۴ — عنایت غوری کے آخری لمحات

۱. نسیم پوپلزئی قطار ۱، کالم ۶ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۲. منیر پنہور قطار ۳، کالم ۷ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۳. حانی بابر قطار ۷، کالم ۱ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۴. نجمہ چوہدری قطار ۸، کالم ۴ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۵. آصف شاہانی قطار ۴، کالم ۸ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۶. عنایت غوری قطار ۶، کالم ۳ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۷. ثاقب بارکزئی قطار ۲، کالم ۲ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۸. عاقب منگی قطار ۵، کالم ۵ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

پہیلی ۵ — ریحان لہڑی کے آخری لمحات

۱. ابوبکر سلہری قطار ۳، کالم ۶ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۲. نعمان ڈومکی قطار ۶، کالم ۸ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۳. عروج شیرانی قطار ۲، کالم ۱ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۴. فاطمہ ساسولی قطار ۴، کالم ۷ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۵. مصطفیٰ مومند قطار ۵، کالم ۴ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۶. دعا شاہوانی قطار ۷، کالم ۲ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۷. ریحان لہڑی قطار ۱، کالم ۵ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۸. واجد رخشانی قطار ۸، کالم ۳ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

پہیلی ۶ — شازیہ انصاری کا معاملہ

۱. ساجد چیمہ قطار ۵، کالم ۷ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۲. زاہد کاظمی قطار ۳، کالم ۱ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۳. خدیجہ فاروقی قطار ۱، کالم ۴ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۴. عرفان وڑائچ قطار ۲، کالم ۵ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۵. عمران رضوی قطار ۴، کالم ۳ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۶. حمزہ گجر قطار ۶، کالم ۸ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۷. نازیہ شاہ قطار ۷، کالم ۲ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۸. شازیہ انصاری قطار ۸، کالم ۶ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

پہیلی ۷ — مکئی کاٹنے کے چھرے کی پہیلی

۱. بلقیس یوسفزئی قطار ۴، کالم ۶ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۲. جاوید مہمند قطار ۳، کالم ۷ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۳. رشیدہ باجوہ قطار ۲، کالم ۸ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۴. زبیدہ جدون قطار ۱، کالم ۲ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۵. فرزانہ سواتی قطار ۶، کالم ۳ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۶. ندیم عباسی قطار ۷، کالم ۴ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۷. زہرہ اورکزئی قطار ۵، کالم ۱ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۸. سعید مینگل قطار ۸، کالم ۵ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

پہیلی ۸ — ریچھ بھگانے کے اسپرے کی پہیلی

۱. اسفندیار بلوچ قطار ۴، کالم ۲ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۲. انور پلیجو قطار ۶، کالم ۵ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۳. حرا سومرو قطار ۷، کالم ۸ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۴. فرہاد بزنجو قطار ۲، کالم ۱ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۵. یوسف جمالی قطار ۵، کالم ۷ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۶. حسن سندھو قطار ۱، کالم ۳ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۷. زارا مہر قطار ۳، کالم ۴ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۸. ایمان شیخ قطار ۸، کالم ۶ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

پہیلی ۹ — بھاری فرائی پین کا راز

۱. افتخار احمد قطار ۶، کالم ۵ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۲. شائستہ افضل قطار ۸، کالم ۴ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۳. ہارون اسماعیل قطار ۱، کالم ۲ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۴. جنید بشیر قطار ۴، کالم ۷ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۵. رضوان حسین قطار ۲، کالم ۳ میں ہیں — شواہد سے طے ہوتا ہے کہ ان کے پاس کیا تھا، اور اسی سے ان کی جگہ طے ہو جاتی ہے۔

۶. وقار جمیل قطار ۵، کالم ۶ میں ہیں — شواہد سے طے ہوتا ہے کہ ان کے پاس کیا تھا، اور اسی سے ان کی جگہ طے ہو جاتی ہے۔

۷. کوثر رحمان قطار ۷، کالم ۸ میں ہیں — شواہد سے طے ہوتا ہے کہ ان کے پاس کیا تھا، اور اسی سے ان کی جگہ طے ہو جاتی ہے۔

۸. تبسم نذیر قطار ۳، کالم ۱ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

پہیلی ۱۰ — چھڑی کی پہیلی

۱. عشرت اسلم قطار ۴، کالم ۵ میں ہیں — ان کا اپنا سراغ یہی صاف صاف کہتا ہے۔

۲. رفیق ہراج قطار ۶، کالم ۷ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۳. رحیم چٹھہ قطار ۲، کالم ۱ میں ہیں — ان کے سراغ کو کسی دوسرے مہمان کے سراغ سے ملانے پر ایک ہی خانہ بچتا ہے۔

۴. مظہر لک قطار ۷، کالم ۶ میں ہیں — شواہد سے طے ہوتا ہے کہ ان کے پاس کیا تھا، اور اسی سے ان کی جگہ طے ہو جاتی ہے۔

۵. ثمرین کلیار قطار ۱، کالم ۴ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۶. بالاچ کھرل قطار ۸، کالم ۲ میں ہیں — شواہد سے طے ہوتا ہے کہ ان کے پاس کیا تھا، اور اسی سے ان کی جگہ طے ہو جاتی ہے۔

۷. مراد حبیب قطار ۳، کالم ۳ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔

۸. مہرین وٹو قطار ۵، کالم ۸ میں ہیں — باقی ہر خانہ دوسروں کی لازمی جگہوں کی وجہ سے رد ہو جاتا ہے۔